[illegible]

خوشبو جو مہکتی تھی شہیدوں کی لہو سے
سجاد کو غش آگیا شبیر کی بو سے

[illegible]

اے لوگو یہ جسم شہ دلگیر کی بو ہے
صدقے گئی اس بو کے یہ شبیر کی بو ہے

[illegible]

اس طرح چلی دیکھنے اس شاہ زمن کو
جوں مرغ قفس جست کی لے راہ چمن کو

[illegible]

اب تجھی یہ خوشبو نہیں ہے اور کسی کی
یہ بو ہے مرے بھائی حسین ابن علی کی

[illegible]

معلوم ہوا اب یہی مقتل کی زمیں ہے
بے دفن پڑا قاسم نوشاہ یہیں ہے

[illegible]

بانو جو بیان کرتی تھی منھ ڈھانپ کر اپنا
ہاتھوں سے پکڑ لیتی تھی زینب جگر اپنا

[illegible]

طاقت جو اڑی جاتی ہے میری تن جاں سے
بو آتی ہے اس دم مرے بابا کی کہاں سے

[illegible]

یہ تو اسی غمخوار کی بو آتی ہے لوگو
عباس علمدار کی بو آتی ہے لوگو

[illegible]

کیا چین سے سوتے ہیں بہن بھائی ادھر ہے
مطلق نہیں اب پیاری بھتیجی کی خبر ہے

[illegible]

شبیر پیاسہ سر دار نہو گا نہ ہوا ہی
عمون سا علمدار نہو گا نہ ہوا ہی

[illegible]

تم اسکو سنبھالو تو یہ نادان سنبھل جائے
ننھی سی کہیں جان نہ اسکی نکل جائے

[illegible]

سب زخمی بدن خاک مین اور خون مین بھرا تھا
اک ہاتھ مگر زخم پہ چھاتی کے دھرا تھا

[illegible]

بولی کہ اب اس مشک کو پہچان گئی مین
ہی لاش چچاجان کی پہچان گئی مین

[illegible]

بر جون پہ زہرا کا دل و جان پڑا ہی
ہاشی پہ علی کا مہ تابان پڑا ہی

[illegible]

صغر کے بڑے ہاتھ تھے سرور کے گلے مین
اور شہ کے کٹے ہاتھ تھے صغر کے گلے مین

[illegible]

کیون شام سے تشنے کو کوئی پیغام نہ بھیجا
شکوہ ہی کہ کوثر کا کوئی جام نہ بھیجا

[illegible]

چون ماہ تن شاہ لہو مثل شفق ہی
وہ قتل کا میدان مرقع کا ورق ہی

[illegible]

تم دونون تو تھے پہلوے شبیر کے قابل
مین قید کے شایان تمہاری بجیر کے قابل

۵۱
[illegible]

تم اُنکو لگائے ہو گلے شوق سے بابا
مین روز گلے ملتا رہا طوق سے بابا

۵۲
[illegible]

یہ پھول سا چہرہ ترا کیون زرد ہی بیٹا
ہی ہاتھ دھرا چھاتی پہ کیا درد ہی بیٹا

۵۳
[illegible]

صدقے ہو بہن اور نہین چاہتی ہون مین
بس پائینتی تھوڑی سی زمین چاہتی ہون مین

۵۴
[illegible]

خیمے سے نکل آئے تھے اکبر کی مدد کو
آئے نہ مگر عابد مضطر کی مدد کو

۵۵
[illegible]

اِس تشنہ دہانی پہ تصدق ہی مرا جی
ننھی سی زبان نکلی ہی اور تن سے گیا جی

۵۶
[illegible]

مقتل کے سہرے کے کہین تار پڑے تھے
اور پھولون کے مرجھائے کہین ہار پڑے تھے

۵۷
[illegible]

لیتی تھی کبھی لاشۂ سرور کی بلائین
اکبر کی کبھی اور کبھی اصغر کی بلائین

۵۸
[illegible]

محشر مین مرا لال [illegible] مجھکو
[illegible] اکبر و اصغر کا دکھا دیجیو مجھکو

۵۹
[illegible]

رو بھی نہین سکتی ہو کہین فریاد و فغان سے
لے سکتی نہین نام بھی قاسم کا زبان سے

www.emarsiya.com

[illegible]

تم لیجیو گر لاشۂ فرزند حسن پر
احسان بڑا ہوگا بہن تیرا بہن پر

[illegible]

یہ شرم کی ماری ہوئی کچھ منہ سے نہ بولے
گر آکو تیار لاش پہ بھی کھول کے دولے

[illegible]

یہ جانتی تو کاہے کو دیتی تھیں جلا
لکھو یا بتقین قاسم مری کم بخت حیا

[illegible]

داری گئی یہ بھولے سے لب کو لیے قاسم
آبا کو میں لائی ہوں کچھ بولیے قاسم

[illegible]

تم الحمد اگر لکھو تو تعظیم تو ہیں آہیں
آتی ہیں مجھے یاد وہ الفت کی نگاہیں

[illegible]

مطلق نہیں بولی شرم کی ماری نہ وہ ہیں
دو دن بھی زبان رہ نہ سکی اس کی دہن میں

[illegible]

تم بولو یہ کچھ بات کرے ساتھ تمہارے
لانے کی مرے شرم ہے اب ساتھ تمہارے

[illegible]

اس حال سے صاحب کچھ ... دلہن کو
دامن سے چھپا لے نہ ہر دم ہنگی دلہن کو

[illegible]

بولی یہ سکینہ کہ بجا کہتی ہو آپا
در شعار نہایت ہو جیسے ... کا جلا یا

ماتم

کبرا ابھی ماں اس لاش پہ کر رہی تھی زاری
جو آئے وہاں مادر قاسم بیچاری
مادر سے یہی کہتی تھی بات تو ٹھہرے کہو داری
اے بیکس بیابان وطن میں ہوا ان بیقراری

تم آپ گئے رنج و محن دے گئے مجھکو
گھٹنے سے لگانے کو دلھن دے گئے مجھکو

وسم

کبرا کا جو منہ دیکھ کے چلائی جو بانو
بولی ابھی بیکس وطنی میں تجھے لوانی ہی بانو
بیٹی لے یہ ابھی بیاہ کا جو غم کھاتی ہی بانو
خبر آئی امان جو بیانے سے آئی ہی بانو

اب خون کے آنسو ہی صدا رونگی آنکھیں
سمدھن سے مری چار نہیں ہونگی آنکھیں

وسم

کبرا جو کنارے سے چلائی ہائے قاسم
بیاہی مری اسوقت بیٹی بلائی ہائے قاسم
سمجھات یہی بہنے نہیں بن آئی ہائے قاسم
اب بہو ہوئے مری شادی بانی ہائے قاسم

جو مجھ پہ مصیبت ہی خدا دے نہ کسو کو
کیا کہکے میں سمجھاؤں اب اس رانڈ بہو کو

بیع

اب آگے بیان کیا کرون اس شہیکر
کیا ماتم کا شور کیا سیدانیان اہل حرم
لاشے اٹھے جب سب وہ تشنہ شہیدان بشر
تب سر سے گئے جانیہ افلاک اہل حرم

دلگیر کی یہ عرض قبول شہ دین ہو
ایمان کے ساتھ اسکا دم بازپسین ہو